

# نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21- سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com

www.facebook.com/AgriDepartment

## پریس ریلیز

### محکمہ زراعت پنجاب نے دھان کی کٹائی گہائی کے دوران احتیاطی تدابیر بارے سفارشات جاری کر دیں

لاہور 07 ستمبر 2021: ( ) ترجمان محکمہ زراعت پنجاب کے مطابق دھان کی موٹی اقسام کی کٹائی جاری ہے۔ کاشتکاروں کو فصل کی کٹائی اس وقت کرنی چاہئے جب سٹہ کے اوپر والے دانے رنگ بدل چکے ہوں اور نیچے والے چند دانے (دو یا تین) ابھی ہرے ہوں لیکن بھر چکے ہوں۔ اس وقت دانوں میں نمی تقریباً 22 فیصد ہوتی ہے اور سٹہ کے اوپر والے دانے صاف، شفاف اور مضبوط جبکہ 90 سے 95 فی صد دانے خشک پرائی کے رنگ کی طرح کے ہو چکے ہوتے ہیں اس وقت کٹائی کرنے سے زیادہ پیداوار حاصل ہوتی ہے علاوہ ازیں عمدہ چھڑائی کے علاوہ جو صفات اچھے چاول میں پائی جانی چاہئیں وہ بھی موجود ہوتی ہیں۔ فصل کے پکنے کے بعد زیادہ دن تک فصل کھڑی رکھنے سے دانے جھڑنے شروع ہو جاتے ہیں اور اس طرح پیداوار متاثر ہوتی ہے۔ پھنڈائی کے وقت تریپال یا بڑی چادریں بچھالینی چاہئیں تاکہ دانے مٹی میں مل کر ضائع نہ ہوں۔ دھان کی فصل اتنی ہی کاٹنی چاہئے جس کی اس دن پھنڈائی ہو سکے۔ دانوں کے ڈھیر کورات کے وقت تریپال یا پرائی سے ڈھانپ دیں اور بعد ازاں دانوں کو جلد ہی منڈی پہنچا دینا چاہئے۔ اگر کسی وجہ سے دیر ہو جائے تو دن کے وقت ڈھیر کو کھول کر ہوا لگالینی چاہئے بصورت دیگر دانوں میں نمی کی وجہ سے گرمی پیدا ہو کر ان سے بو آنے لگے گی اور دانوں کا رنگ بھی متاثر ہوگا جس سے منڈی میں دام اچھے نہیں ملیں گے۔ دھان کی فصل کی تقریباً 10 سے 15 فیصد رقبہ کی کٹائی مزدوروں سے کروائی جاتی ہے اور کاشتکار کوشش کرتے ہیں کہ زیادہ سے زیادہ فصل کو کاٹ کر رکھ لیا جائے تاکہ اکھی پھنڈائی کی جاسکے۔ ترجمان نے مزید بتایا کہ کٹائی کے بعد جتنی جلدی پھنڈائی کر لی جائے چھڑائی میں اتنا ہی زیادہ ثابت چاول اور ٹوٹا کم حاصل ہوگا۔ رات کے وقت دانوں کو تریپال یا پرائی سے ڈھانپ دینا چاہیے تاکہ دانے اوس کی نمی سے محفوظ رہیں۔ پھنڈائی کے دوران احتیاط نہ کرنے سے بہت سے دانے ضائع ہو جاتے ہیں لہذا پھنڈائی کے عمل میں احتیاط بہت ضروری ہے۔ اگر کسی وجہ سے دھان کی کٹائی میں تاخیر ہو جائے اور دانوں میں نمی کی سطح 18 فیصد سے کم ہو جائے تو اس صورت میں مشینی کٹائی سے اجتناب کریں۔ دھان کی ایک قسم کی کٹائی کے بعد اور دوسری قسم کی کٹائی سے پہلے مشین کی مکمل صفائی کریں تاکہ مختلف اقسام کی ملاوٹ نہ ہو۔ عمدہ کوالٹی کا چاول حاصل کرنے کے لئے پھنڈائی کے فوراً بعد مونجی کو مناسب طریقہ اور احتیاط سے خشک کرنا بہت ضروری ہے۔ کٹائی کے وقت مونجی میں نمی کا تناسب تقریباً 20 سے 22 فیصد تک ہوتا ہے جس کی وجہ سے ذخیرہ کے دوران پھپھوندی لگ جانے سے چاول کا رنگ بدل سکتا ہے۔ کسی بھی حالت میں سکھائی کے عمل کے دوران چاول کا درجہ حرارت 48 ڈگری سینٹی گریڈ سے نہیں بڑھنا چاہیے۔ مناسب درجہ حرارت 40 سے 43 ڈگری سینٹی گریڈ ہے۔ مونجی کو آہستہ اور وقفوں سے خشک کریں اور ایک وقفہ سے دوسرے وقفہ کا دورانیہ 12 گھنٹوں سے کم نہیں ہونا چاہیے۔ مونجی کو کم از کم 12 گھنٹوں کے لیے کھلا چھوڑ دیں چاہیے تاکہ چاول کے دانوں میں نمی کی مقدار یکساں ہو جائے۔

# نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21- سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com

www.facebook.com/AgriDepartment

## پریس ریلیز

### محکمہ زراعت پنجاب نے دھان کی کٹائی گہائی کے دوران احتیاطی تدابیر بارے سفارشات جاری کر دیں

لاہور 07 ستمبر 2021: ( ) ترجمان محکمہ زراعت پنجاب کے مطابق دھان کی موٹی اقسام کی کٹائی جاری ہے۔ کاشتکاروں کو فصل کی کٹائی اس وقت کرنی چاہئے جب سٹہ کے اوپر والے دانے رنگ بدل چکے ہوں اور نیچے والے چند دانے (دو یا تین) ابھی ہرے ہوں لیکن بھر چکے ہوں۔ اس وقت دانوں میں نمی تقریباً 22 فیصد ہوتی ہے اور سٹہ کے اوپر والے دانے صاف، شفاف اور مضبوط جبکہ 90 سے 95 فی صد دانے خشک پرائی کے رنگ کی طرح کے ہو چکے ہوتے ہیں اس وقت کٹائی کرنے سے زیادہ پیداوار حاصل ہوتی ہے علاوہ ازیں عمدہ چھڑائی کے علاوہ جو صفات اچھے چاول میں پائی جانی چاہئیں وہ بھی موجود ہوتی ہیں۔ فصل کے پکنے کے بعد زیادہ دن تک فصل کھڑی رکھنے سے دانے جھڑنے شروع ہو جاتے ہیں اور اس طرح پیداوار متاثر ہوتی ہے۔ پھنڈائی کے وقت تریپال یا بڑی چادریں بچھالینی چاہئیں تاکہ دانے مٹی میں مل کر ضائع نہ ہوں۔ دھان کی فصل اتنی ہی کاٹنی چاہئے جس کی اس دن پھنڈائی ہو سکے۔ دانوں کے ڈھیر کورات کے وقت تریپال یا پرائی سے ڈھانپ دیں اور بعد ازاں دانوں کو جلد ہی منڈی پہنچا دینا چاہئے۔ اگر کسی وجہ سے دیر ہو جائے تو دن کے وقت ڈھیر کو کھول کر ہوا لگالینی چاہئے بصورت دیگر دانوں میں نمی کی وجہ سے گرمی پیدا ہو کر ان سے بو آنے لگے گی اور دانوں کا رنگ بھی متاثر ہوگا جس سے منڈی میں دام اچھے نہیں ملیں گے۔ دھان کی فصل کی تقریباً 10 سے 15 فیصد رقبہ کی کٹائی مزدوروں سے کروائی جاتی ہے اور کاشتکار کوشش کرتے ہیں کہ زیادہ سے زیادہ فصل کو کاٹ کر رکھ لیا جائے تاکہ اکھی پھنڈائی کی جاسکے۔ ترجمان نے مزید بتایا کہ کٹائی کے بعد جتنی جلدی پھنڈائی کر لی جائے چھڑائی میں اتنا ہی زیادہ ثابت چاول اور ٹوٹا کم حاصل ہوگا۔ رات کے وقت دانوں کو تریپال یا پرائی سے ڈھانپ دینا چاہیے تاکہ دانے اوس کی نمی سے محفوظ رہیں۔ پھنڈائی کے دوران احتیاط نہ کرنے سے بہت سے دانے ضائع ہو جاتے ہیں لہذا پھنڈائی کے عمل میں احتیاط بہت ضروری ہے۔ اگر کسی وجہ سے دھان کی کٹائی میں تاخیر ہو جائے اور دانوں میں نمی کی سطح 18 فیصد سے کم ہو جائے تو اس صورت میں مشینی کٹائی سے اجتناب کریں۔ دھان کی ایک قسم کی کٹائی کے بعد اور دوسری قسم کی کٹائی سے پہلے مشین کی مکمل صفائی کریں تاکہ مختلف اقسام کی ملاوٹ نہ ہو۔ عمدہ کوالٹی کا چاول حاصل کرنے کے لئے پھنڈائی کے فوراً بعد مونجی کو مناسب طریقہ اور احتیاط سے خشک کرنا بہت ضروری ہے۔ کٹائی کے وقت مونجی میں نمی کا تناسب تقریباً 20 سے 22 فیصد تک ہوتا ہے جس کی وجہ سے ذخیرہ کے دوران پھپھوندی لگ جانے سے چاول کا رنگ بدل سکتا ہے۔ کسی بھی حالت میں سکھائی کے عمل کے دوران چاول کا درجہ حرارت 48 ڈگری سینٹی گریڈ سے نہیں بڑھنا چاہیے۔ مناسب درجہ حرارت 40 سے 43 ڈگری سینٹی گریڈ ہے۔ مونجی کو آہستہ اور وقفوں سے خشک کریں اور ایک وقفہ سے دوسرے وقفہ کا دورانیہ 12 گھنٹوں سے کم نہیں ہونا چاہیے۔ مونجی کو کم از کم 12 گھنٹوں کے لیے کھلا چھوڑ دیں چاہیے تاکہ چاول کے دانوں میں نمی کی مقدار یکساں ہو جائے۔